مقتدی سے واجب ترک ہوجائے، توسجدہ سہو کا حکم

ریفرنس نمبر:Nor11216 تاریخ:29-12-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر مقتدی سے امام کی اقتدا میں بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے، جبکہ امام سے کوئی واجب نہ چھوٹا ہو، تو اب وہ مقتدی سجدہ سہو کس طرح کرے گا؟ اس کا طریقہ ارشاد فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں مقتدی پر سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا، کیونکہ مقتدی سے امام کی اقتدا میں بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے، تو اس پر اصلاً سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔

چنانچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لیس علی من خلف الإمام سھو, فإن سھا الإمام فعلیه وعلی من خلفه السھو" یعنی امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے پر سجدہ سہو نہیں، ہاں! اگر امام بھول جائے، تو اس پر اور اس کے مقتدیوں پر سجدہ سہو لازم ہے۔

(سنن دارقطنی، باب لیس علی المقتدی سھو، جلد02، صفحہ212، حصہ1413، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

نہر الفائق میں ہے: "لا یجب علی المقتدی بسھوہ لأنه إن سجد وحده أي: قبل السلام فقد خالف الإمام فلو تابعه انعکس الموضوع ولو أخره إلی ما بعد سلام الإمام فات محله" یعنی مقتدی پر اپنے بھولنے کے سبب سجدہ سہو واجب نہیں، کیونکہ اگر وہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے اکیلے ہی سجدہ سہو کرلے، تو اس نے امام کی مخالفت کی اور اگر امام، مقتدی کی پیروی کرتا ہے، پھر تو پوری ہیئت ہی بدل جائے گی (کہ اس صورت میں امام، مقتدی بن جائے گا) اور اگر مقتدی سجدہ سہو کو امام کے سلام پھیرنے کے بعد تک مؤخر کرتا ہے، تو سجدہ سہو کا محل فوت ہوجائے۔

(النہر الفائق، کتاب الصلاۃ، جلد01، صفحہ326، مطبوعہ کراچی)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(و مقتد بسھو امامہ ان سجد امامہ) لوجوب المتابعۃ (لا بسھوہ) اصلاً" یعنی مقتدی پر اپنے امام کے سہو کی وجہ سے تو سجدہ سہو واجب ہو گا، اگر امام سجدہ سہو کرے کہ امام کی متابعت واجب ہے، لیکن مقتدی پر اپنے سہو کی وجہ سے اصلاً سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، جلد 02، صفحہ 658، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "اگر مقتدی سے بحالتِ اقتدا سہو واقع ہوا، تو سجدۂ سہو واجب نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 715، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

13 جمادی الاولیٰ 1442ھ/29 دسمبر 2020ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے